عمار ناصر

''بائبل کا تحقیقی جائزہ''

جناب بشیر احمد ایک تجربہ کار اور وسیع المطالعہ مصنف ہیں اور قادیانی ویہودی تعلقات کے حوالے سے ''تحریک احمدیت'' کے زیر عنوان ایک ضخیم دستاویزی کتاب مرتب کرنے کے علاوہ بہائی مذہب اور یہودی تنظیم فری میسنری پر بھی معلوماتی کتابیں پیش کر چکے ہیں۔ زیر نظر تصنیف میں انھوں نے بائبل کے متن کے تاریخی وتحقیقی جائزے کا اپنا موضوع بنایا ہے اور انسائیکلو پیڈیاز اور دیگر مستند علمی مآخذ کے ایک قابل قدر ذخیرے سے استفادہ کرنے کے بعد بائبل کے متن کی ترتیب وتدوین، اس کے تاریخی ارتقا، مقدس صحائف کے مختلف نسخوں، تاریخی اہمیت رکھنے والے تراجم اور دور جدید میں بائبل پر ہونے والی علمی وفنی تنقید کے مختلف پہلوؤں پر بنیادی اور اہم معلومات جمع کر دی ہیں۔

کتاب یقیناً ایک اہم علمی موضوع پر ہے اور اس میں، عام مذہبی روایت کے برعکس، مناظرانہ انداز سے بھی بالعموم اجتناب کیا گیا ہے، تاہم ترتیب وپیش کش کے پہلو سے کتاب میں بہتری پیدا کرنے کی کافی گنجایش موجود ہے۔ اندازہ یہ ہوتا ہے کہ نوٹس کی صورت میں کتاب کا مواد جمع کرنے کے بعد موضوع کی تسہیل اور مواد کی مناسب پیش کش کے لیے درکار ترتیب وتہذیب کا خاص اہتمام نہیں کیا گیا۔ جا بجا ایسے پیراگرافس ملتے ہیں جن میں جملوں کے مابین کوئی منطقی ربط تلاش کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ بعض مقامات پر تاریخی نظریات وواقعات کا حوالہ اس طرح اجمال واختصار سے آیا ہے کہ مسئلے کی پوری تصویر قاری کے سامنے نہیں آتی۔ اسی طرح بعض ایسے ابواب شامل کتاب کر لیے گئے ہیں جو فنی طور پر کتاب کے عنوان کے دائرے میں نہیں آتے، مثلاً باب چہارم ابتدائی دور کے مسیحی فرقوں کی فہرست پر مشتمل ہے، باب نہم میں اسلام اور عیسائیت کے عقائد کا تقابل کیا گیا ہے جبکہ باب دہم میں مسلم ممالک میں عیسائی مشنریوں کے تبلیغی حربوں کے حوالے سے معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں ترتیب کتاب میں عہد نامہ جدید کو ناقابل فہم طور پر عہد نامہ قدیم سے مقدم کر دیا گیا ہے۔ پروف خوانی کی صورت حال بھی تسلی بخش نہیں۔

ان فنی نقائص سے قطع نظر یہ کتاب، ایک ایسے قاری کے لیے جو انگریزی مآخذ تک براہ راست رسائی نہیں رکھتا، موضوع سے واقفیت کا ایک اچھا اور قابل استفادہ ماخذ ثابت ہو سکتی ہے۔ ہر باب کے آخر میں مزید مطالعہ کے لیے کتب تجویز کی گئی ہیں جو خصوصی طور پر ایک مفید چیز ہے۔